حقانیت اسلام

بی بی سی کے چیف جان برٹ کے بیٹے نے اسلام قبول کرلیا

اپنا اسلامی نام یحییٰ رکھا، فوزیہ کے اسلامی شعار نے اسے متاثر کیا۔ دونوں نے نکاح بھی کرلیا

بی بی سی لندن کے سخت گیر ڈائریکٹر جنرل جان برٹ کے بیٹے جوناتھن برٹ نے اسلام قبول کرلیا ہے اور ایک ۲۴ سالہ صحافیہ فوزیہ بورا سے شادی کرلی ہے، اس نے اپنا اسلامی نام یحییٰ رکھا ہے، بتایا جاتا ہے کہ اس کے نام جوناتھن کا یہ عربی ترجمہ ہے۔ نو مسلم یحییٰ کی ملاقات فوزیہ سے ۱۹۹۶ء میں ہوئی تھی۔ ایک دوست نے بتایا کہ ایک لیکچر سننے کے لیے جب دونوں یکجا ہوئے تو "فوزیہ کے اسلامی طور طریقے دیکھ کر یحییٰ اسے بڑی عقیدت سے چاہنے لگا۔ فوزیہ آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہے اور (دور وسطیٰ کی مصری تاریخ میں) ماسٹر آف فلاسفی کی ڈگری کے لیے تعلیم حاصل کررہی ہے، اس سے قبل وہ اسی یونیورسٹی سے انگریزی زبان میں فرسٹ کلاس آنرز ڈگری لی چکی ہے۔ اسلام سے رغبت اور اسلام قبول کرنے پر جوناتھن کی آمادگی کی وجہ سے اس کا ایک مسلمان دوست بنا ہے، اس مسلم دوست نے مذہب کے تعلق سے جوناتھن (یحییٰ) کا رویہ اور نقطہ نظر بالکل بدل کر رکھ دیا۔ اور وہ خود بھی رکھ رکھاؤ، طور طریقوں، نشست و برخاست میں بدلتا چلا گیا، اس مسلم دوست سے اس کا تعلق اس طرح قائم ہوا کہ یہ مسلم دوست اسی کے ساتھ ایک ہی فلیٹ میں رہتا تھا، تعلیم مکمل کرنے کے بعد جوناتھن (یحییٰ) نے ایک اسلامی مرکز پر کام کرنا پسند کیا، کیونکہ اس نے سوچا کہ اس طرح اسے اسلام کا مطالعہ کرنے اور سمجھنے کا اچھا موقع ملے گا۔ اس مرکز پر واحد یورپی شخص ہے جو لوگوں کو عربی زبان اور اسلامی ادب و تاریخ اور دوسرے اسلامی موضوعات سے متعلق کتابوں کی معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس مرکز پر اس کا کام موسم گرما کی تعطیلات تک ہے۔ جس کی بعد وہ یہاں سے روانہ ہوکر اپنی یونیورسٹی میں تعلیم پھر شروع کرے گا۔ اس نے اپنا مغربی طور طریقہ، یورپی رنگ ڈھنگ سب ترک کردیا ہے۔ اور اپنا نام یحییٰ رکھ لیا ہے اب جب وہ گفتگو کرتا ہے تو اللہ کا نام اور قرآن کریم کی آیات کا حوالہ بھی اس میں ہوتا ہے۔ ہندوستانی خاتون فوزیہ سی اس کی شادی گذشتہ ماہ ہوئی تھی جس کے بعد ان دونوں نے شام، اردن، مشرقی بیت المقدس کا دورہ کیا تھا۔ بی بی سی کے ڈائریکٹر جنرل جان برٹ نے بتایا کہ اب ان کا بیٹا تبلیغ اسلام میں مصروف رہتا ہے۔ اس نے اپنا مغربی لباس بھی ترک کردیا ہے اور شلوار قمیض میں نظر آتا ہے۔ سر پر ہمیشہ ٹوپی رہتی ہے اور اکثر آیات کی تلاوت کرتا رہتا ہے۔ تسبیح بھی ہاتھ میں رہتی ہے۔ (بحوالہ تعمیر حیات لکھنو)

بقیہ اداریہ از صہ 7 سے

قریب معصوم اور نہتے طالبان جن میں اکثریت پاکستانی طلبہ کی تھی کی اجتماعی قبریں دریافت ہوئی ہیں اور پوری دنیا نے اس کی تصاویر اور فلمیں دیکھیں لیکن کہیں سے دوحرف احتجاج کسی بھی بین الاقوامی تنظیم کی طرف سے نہ آئے ۔ اس قسم کی بدترین سفاکی تو بوسنیا میں بھی عیسائیوں کے ہاتھوں مسلمانوں کیساتھ نہیں ہوئی تھی ۔ جس طرح کہ یہاں پر ہوئی ۔ ایسی صورت میں امیرالمومنین مدظلہ کا یہ مطالبہ کہ اس گھناونے جرم کے مرکزی کردار جنرل مالک کو یاتو عالمی عدالت کے سامنے پیش کیاجائے یا پھر اسلامی امارت کے حوالے کیاجائے ۔ ان حالات میں ہم ان حلقوں سے سوال کرتے ہیں جوکہ صلح کی رٹ لگائے تھکتے نہیں ۔ آیا ان درندوں اور بہائم کے ساتھ اتحاد اور صلح ہوسکتی ہے یا ممکن ہے ؟

تبلیغ مستورات سے ازالہ شبہات

پیش لفظ :- حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ مہتمم وصدر مؤتمرالمصنفین دارالعلوم حقانیہ

رائے گرامی :- شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد فرید صاحب مدظلہ و شیخ الحدیث شیرعلی شاہ صاحب مدظلہ

ضبط وترتیب :- حافظ شوکت علی حقانی مدرس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

ناشر :- موتمرالمصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (سلسلہ نمبر ۴۴)

قومی خدمت ایک عبادت ہے اور

سروس انڈسٹریز اپنی صنعتی پیداوار کے ذریعے

سال ہا سال سے اس خدمت میں مصروف ہے

Servis

قدم قدم حسین قدم قدم آرام

* بقیہ ص 60 سے (دارالعلوم کے شب و روز)

مخدوش حالات کے پیش نظر امسال طلبہ نے انتہائی جذبہ ایثار وقربانی کے ساتھ رات دن مسلح پہرہ داری کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

دو صاحبزادوں کی رسم بسم اللہ :- تقریب کے آخر میں حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے چھوٹے صاحبزادے خزیمہ حقانی اور آپ کے پوتے مولانا حامدالحق حقانی کے صاحبزادے عبدالحق ثانی کی رسم بسم اللہ ادا کی گئی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا سید شیر علی شاہ صاحب نے ان دونوں کو تسمیہ اور تعوذ پڑھایا۔ ان دونوں کی عمریں تین ساڑھے تین برس کی ہیں۔ الحمدللہ حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کے خاندان کے اکثر بچے حفظ قرآن سے مزین ہیں۔

اصفہان کانفرنس میں مولانا سمیع الحق کا شرکت سے انکار :- گذشتہ دنوں ایران میں افغانستان کے مسئلہ کے متعلق ایک نام نہاد مصالحتی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں شرکت کیلئے باقاعدہ ایران کے سفیر نے مولانا سمیع الحق کو دعوت دی تھی۔ چونکہ اس میں افغانستان کے مسئلہ کے اہم فریق طالبان کو دعوت نہیں دی گئی تھی۔ اس لئے طالبان زعماء کے مشورہ پر آپ نے اس میں شرکت سے انکار کردیا۔

وفاق المدارس کے امتحانات :- ہفتہ کے دن مورخہ ۲۸ رجب دارالعلوم میں بھی وفاق المدارس کے زیراہتمام وانتظام امتحانات شروع ہوئے۔ اس میں تقریباً ۴۰۰ طلبہ نے شرکت کی جمعرات تک جاری رہے۔

دورہ تفسیر کا آغاز :- امسال بھی حسب سابق دارالعلوم حقانیہ میں شیخ الحدیث حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب نے تعطیلات میں دورہ تفسیر قرآن کا اہتمام کیا ہے۔ جس میں سینکڑوں طلباء شریک ہیں۔

تعلیم القرآن

لفظی اور بامحاورہ

آسان ترجمۂ قرآن

از
ڈاکٹر محمد دین

پارہ ۱:

تاج کتب خانہ۔ قصہ خوانی پشاور، فون ۲۱۴۲۵۴۱